



email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Naveed

Serial No : 25282

MODE: Regular

Address : Lahore

Date : 3/26/2015

Subject : Namaz in Car

Contact No:

Writer :

Email :

ناصر

Assalam o Alaikum,

I wanted to ask if the Farz Namaz can be offered in Car, or bus or any transport vehicle. For example, if I am travelling from Islamabad to Lahore and my friend is driving while I am on passenger seat. Can I offer my Namaz in the car or I must have to stop by the road or rest area?

wassalam

کیا کار کے اندر نماز پڑھی جاسکتی ہے یا بس اور کسی بھی گاڑی کے اندر؟ مثلاً: میں اپنے دوست کے ساتھ اسلام آباد سے لاہور جا رہا ہوں اور وہ ڈرائیورنگ کر رہا ہے اور میں مسافر سیٹ پر ہوں۔ کیا میں اس حالت میں کار میں نماز پڑھ سکتا ہوں۔ یا مجھے لازمی کار کو روک کر روڈ یا آرام گاہ پر نماز ادا کرنا ہوگی؟

الجواب حامداً و مصلياً

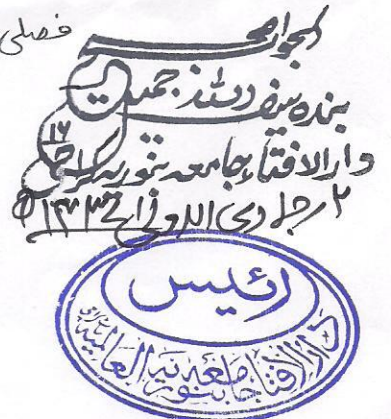
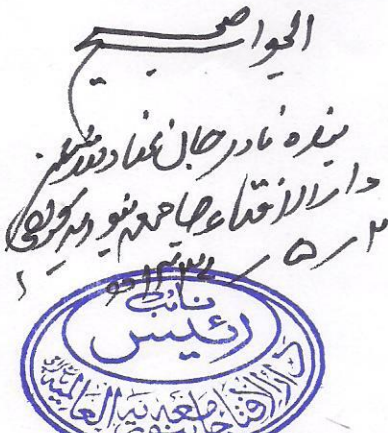
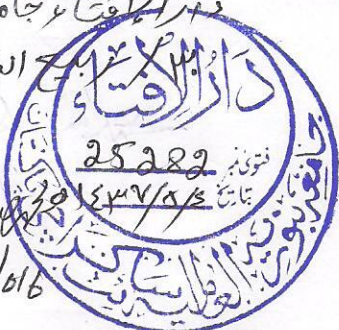
چلتی کار اور بس میں بیٹھ کر فرض نماز پڑھنا جائز نہیں اور اگر کسی نے لاعلمی میں بیٹھ لی ہو تو اس کا اعادہ کرنا لازم ہے جبکہ نفل نماز پڑھنے کی گنجائش ہے۔

کما فی الرد: واحترز بالنفل عن الفرض والواجب بأنواعه كالوتر والنداء الخ فلا يجوز على السابله بلا عذر لعدم الحرج كما فی البحر (ج ۲ ص ۳۸)۔

وفیه أیضاً: والحاصل أن كلامه اتحاد المكان واستقبال القبلة شرط في صلاة غير النافلة عند الإمكان لا يسقط إلا بعذر فلو أمكنه إيقافها مستقبلاً فعل (ج ۲ ص ۴۲)۔
وفي الهندية: ثم كل من كان يمكنه أن ينزل فليس راكباً نفسه صلاته عندنا (ج ۱ ص ۱۵۶)۔

والله أعلم بالصواب

کتبہ ناصر عفی اللہ عنہ وعن والدیہ
دہر الافتاء جامعہ منورہ سائٹ کراچی ۲۶
شعبہ اشاعت / ۱۴۳۷ھ



13/2/15